جان بوجھ کر خود کو دوسری قوم کی طرف منسوب کرنے کا حکم

مجیب: ابومصطفیٰ ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-131

تاریخ اجراء: 01شعبان المعظم1443ھ/05مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کوئی شخص اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے حالانکہ اس قوم سے اس کا نسبی تعلق نہیں تو اس کے لیے کیا حکم ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو شخص اپنے آپ کو کسی ایسی قوم کی طرف منسوب کرے، جس قوم سے وہ نہیں ہے تو وہ گنہگار ہے اور حدیث شریف میں ایسے شخص کے لیے جہنم کی وعید ہے۔

چنانچہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے: ”انہ سمع النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم یقول لیس من رجل ادعی لغیر ابیہ وھو یعلمہ الا کفر ومن ادعی قوما لیس لہ فیھم نسب فلیتبوأ مقعدہ من النار“یعنی انہوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جس شخص نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کی طرف منسوب کیا حالانکہ وہ اسے جانتا ہو تو اس نے کفر کیا اور جس نے اپنے آپ کو کسی ایسی قوم کی طرف منسوب کیا کہ جس میں اس کا نسب، نہیں تو وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔(صحیح البخاری، کتاب المناقب، صفحہ:644،مطبوعہ بیروت)

امام بدرالدین عینی رحمہ اللہ تعالی الفاظِ حدیث ”لیس لہ فیھم نسب“ کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ”ای لیس لھذا المدعی فی ھذا القوم نسب ای قرابۃ“یعنی اس دعوی کرنے والے کا اس قوم میں نسب یعنی قرابت نہ ہو۔(عمدۃ القاری، جلد:16،صفحہ:111،مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”دوسری حدیث اس سے سخت تر ہے کہ جو اپنے باپ کے سوا دوسرے کی طرف اپنا نسب منسوب کرے اس پر اللہ اور فرشتوں اور آدمیوں سب کی لعنت ہے اللہ نہ اس کا فرض قبول کرے نہ نفل یہ حکم شامل ہے ہر اس شخص کو کہ سید نہیں اور سید بن بیٹھے شیخ قریشی یا انصاری نہیں اور اپنے آپ کو ایسا شیخ کہے“۔(فتاوی رضویہ، جلد:23، صفحہ:199، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net